© rasailojaraid.com

باغی ہندوستان (الثورۃ الہندیہ)

مؤلف: مولانا محمد فضل حق خیرآبادی

مترجم: مولانا عبدالشاہد خاں شروانی

ناشر: مکتبہ قادریہ جامعہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور۔

اس کے علاوہ ملنے کا پتہ یہ بھی ہے: مکتبہ المعارف۔ گنج بخش روڈ، لاہور۔

صفحات: ۳۶۰۔ کتابت، طباعت، کاغذ، جلد اور سرورق بہتر۔ قیمت: ۵۰/۱۳ روپے

الثورۃ الہندیہ، برصغیر پاک و ہند کے مشہور عالم دین اور ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے مجاہد مولانا فضل حق خیرآبادی کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب دراصل عربی زبان میں ہے جس میں انھوں نے ۱۸۵۷ء کے جہادِ حریت اور اس ضمن کے بعض اہم واقعات کو اپنے خاص انداز میں بیان کیا ہے۔ کتاب ایک تاریخی حیثیت رکھتی ہے۔ اور اپنے موضوع میں نہایت شاندار ہے۔

اس کتاب کو ۱۹۴۵ء میں مشہور عالم و محقق جناب مولانا عبدالشاہد خاں شروانی نے بڑی محنت کے ساتھ اردو کے قالب میں ڈھالا، اس کو "باغی ہندوستان" کے نام سے موسوم کیا، اور پھر مولانا ابوالکلام آزاد کی خدمت میں پیش کیا۔ مولانا نے اس کی بہت تحسین فرمائی، اس کو دیکھا، اصلاح کی، مفید مشورے دیے اور اس پر ۲۱ اگست ۱۹۴۶ء کو تعارف بھی لکھا۔ نیز اس کی طباعت و اشاعت میں بھی دلچسپی لی۔ یہ کتاب اسی زمانے میں شائع ہو گئی تھی اور بڑی مقبول ہوئی تھی۔ اس پر مترجم کتاب جناب عبدالشاہد خاں شروانی نے طویل مقدمہ بھی سپرد قلم کیا جس میں سید احمد شہید اور مولانا اسماعیل شہید رحمہم اللہ کی تحریکِ جہاد، ان کی شہادت، ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی، اس میں مولانا فضل حق خیرآبادی کا حصہ، ان کی گرفتاری، انڈیمان کی جلاوطنی اور کتاب کے بارے میں تفصیلات دی گئی ہیں۔ اس ضمن میں اور بھی بہت سے واقعات درج کتاب کیے گئے ہیں جو تحریکِ مجاہدین اور ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اب یہ کتاب مکتبہ قادریہ لاہور کی طرف سے دوبارہ شائع کی گئی ہے لیکن اس کی اشاعت میں جو حواشی دیے گئے ہیں، وہ بعض مقامات پر بالکل بے جان اور بعید از حقائق ہیں۔ افسوس ہے ان حواشی سے کتاب کی اہمیت میں اضافے کی بجائے کمی واقع ہوئی ہے۔ بہتر ہوتا یہ عمدہ کتاب اسی طرح شائع کر دی جاتی، جس طرح ۱۹۴۶ء میں ہندوستان میں شائع ہوئی تھی۔

© rasailojaraid.com